کے الیکٹرک نے کراچی کو مستحکم بجلی کی فراہمی کے لیے 484 ارب روپے سرمایہ کاری منصوبے کی تفصیلات جاری

کراچی 12 فروری 2023: کے الیکٹرک نے ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن شعبے کے لیے مالی سال 2024 سے -2030 تک سرمایہ کاری کا منصوبہ تشیکیل دیا ہے۔ مستقبل کے منصوبے میں صارفین کی سہولت کو اس منصوبے میں مرکزی اہمیت دی ہے۔ یہ سرمایہ کاری منصوبہ کراچی کی ترقی کے لئے جدید ٹیکنولوجی کے استعمال سے بجلی کی مستحکم اور قابل اعتماد فراہمی کے لیے نظام کو بہتر بنائے گا۔

نئے منصوبے میں بجلی کی طلب میں متوقع اضافے، نقصانات میں کمی کے اقدامات، اور حفاظت کے لیے نظام میں بہ ہدف اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔ اس منصوبے میں بجلی کی ترسیل اور تقسیم میں 484 ارب روپے کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ اس منصوبے کی تشکیل میں کے الیکٹرک نے نیشنل گرڈ سمیت بیرونی ذرائع سے اضافی، سستی، محفوظ اور قابل اعتبار بجلی حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ شہر میں ہر قسم کے ماحول اور موسمی حالات میں بجلی کی مستحکم فراہمی کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

کے الیکٹرک نے نجکاری کے بعد اپنے ٹی اینڈ ڈی نقصانات کو نصف کر دیا ہے، صارفین کی تعداد اور بجلی کی فراہمی کو دوگنا کیا ہے۔ اور یہ سب بجلی کی فراہمی کی ویلیو چین میں 474 روپے کی مسلسل سرمایہ کاری کی وجہ سے ممکن ہوا۔ نیپرا اسٹیٹ آف انڈسٹری کی رپورٹ کے مطابق، 2005 میں نجکاری کے بعد سے کے الیکٹرک بجلی کی ترسیل اور تقسیم میں نقصانات میں کمی کے حوالے سے سب سے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ سرمایہ کاری کا نیا منصوبہ آپریشنل بہتری لانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور کمپنی کے کاروباری آپریشنز میں صارفین کے مفادات اور ضروریات کو مرکزی اہمیت دی گئی ہے جو کہ کے الیکٹرک کے وژن بنیادی نقطہ ہے۔ گزشتہ ایم وائی ٹی ایک مربوط ماڈل تھا ۔ جس میں جنریشن، ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن کو یکجا رکھا گیا تھا۔ جیسا کہ اب مارکیٹ ایک ازاد نظام کی جانب بڑھ رہی ہے، ہم ایسے ماحول کے خواہاں ہیں جہاں اپنے صارفین کو بہترین خدمات فراہم کرسکیں۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے جو 1913 میں تشکیل دی گئی تھی۔ 2005 میں پرائیویٹائز ہونے والی کے الیکٹرک پاکستان میں واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6,500 مربع کلومیٹر کے علاقے میں بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے اکثریتی حصص 66.4 فیصد کے ایک ایس پاور کی ملکیت پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں درج ہیں، جب کہ حکومت پاکستان کمپنی میں 24.36 فیصد حصص رکھتی ہے۔